

نیٹ امتحان

Posted On: 24 JUL 2017 7:39PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 24 جولائی۔ وزیر مملکت (فروغ انسانی وسائل)، جناب اپیندر کشواہا نے آج لوک سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا کہ نیٹ (این ای ای ٹی) امتحان کے سلسلے میں عمر کی حد اور اس امتحان کو پاس کرنے کے لئے کی جانے والی کوششوں کی محدود تعداد کے ضابطوں کے بارے میں میڈیکل کونسل آف انڈیا (ایم سی آئی) اور سینٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) کے مشورے سے فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس فیصلے کو سی بی ایس ای کے ذریعہ تیار اور جاری کئے جانے والے قومی اہلیت اور داخلہ ٹیسٹ (این ای ای ٹی) بلیٹن 2017 میں شامل کیا گیا ہے۔ جس میں اس بات کی مزید وضاحت کی گئی ہے کہ مقررہ تین کوششوں کا شمار 2017 سے کیا جائے گا۔ سپریم کورٹ نے ڈبلیو پی (سی) 99/2017 میں رائے سبھ ساچی و دیگر بنام یونین آف انڈیا و دیگر کے معاملے میں نیٹ-2017 کے سلسلے میں عمر کی حد ہٹانے کا حکم دیا تھا۔

قومی اہلیت اور داخلہ ٹیسٹ۔ انڈر گریجویٹ (این ای ای ٹی۔ یو جی) کے معاملے میں سال 2017 سے تین کوششیں مقرر کی گئی ہیں مشترکہ داخلہ امتحان (جے ای ای) میں بھی تین کوششیں ہی کی جاسکتی ہیں۔

انڈین میڈیکل کونسل ایکٹ، 1956 میں تمام میڈیکل تعلیمی اداروں میں انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ سطح پر داخلہ کے لئے ہونے والے امتحان قومی اہلیت اور داخلہ ٹیسٹ (نیٹ) کے ضابطے دیئے گئے ہیں۔

پرائیویٹ میڈیکل تعلیمی اداروں میں ایک مینجمنٹ کوٹہ ہوتا ہے جس کا فیصلہ متعلقہ ریاست اور ادارے کے درمیان ایک مفاہمت نامہ پر دستخط کر کے کیا جاتا ہے۔ مینجمنٹ کوٹہ میں داخلہ بھی نیٹ اور مشترکہ کونسلنگ کے ذریعہ ہی کیا جاتا ہے۔

U-3466

(Release ID: 1496971) Visitor Counter : 2

